زبان کے گناہ اور ان کا علاج

PDFBOOKSFREE.PK

غیبت

طعنہ

چغلی

کینہ

جھوٹ

حسد

فحش گفتگو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک ضروری گزارش!

معزز قارئینِ کرام! اس کتاب کو عام قاری کے مطالعہ، اُمتِ مسلمہ کی راہنمائی اور ثوابِ دارین کے خاطر پاکستان ورچوئل لائبریری پر شائع کر رہا ہوں۔ اگر آپ کو میری یہ کاوش پسند آئی ہے یا آپ کو اس کتاب کے مطالعے سے کوئی راہنمائی ملی ہے تو برائے مہربانی میرے اور میرے والدین کی بخشش کے لئے اللہ رب العزت سے دُعا ضرور کیجئے گا۔ شکریہ

طالبِ دُعا سعید خان

PVL

PAKISTAN VIRTAUL LIBRARY

www.pdfbooksfree.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زبان کے گناہ اور ان کا علاج

سعید بن جبیرؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان جب صبح کرتا ہے تو بدن کے سارے اعضاء زبان کے سامنے عاجزی کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے معاملے میں اللہ سے ڈر اس لئے کہ ہم تیرے ساتھ وابستہ ہیں اگر تو سیدھی رہی تو ہم بھی سیدھے رہیں گے اگر تو ٹیڑھی ہوئی تو ہم بھی ٹیڑھے ہونگے۔ (مشکوٰۃ)

اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ زبان اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے اور اس کے لئے یہ حکم ہے کہ اس کا صحیح اور درست استعمال کیا جائے اور غلط استعمال سے بچا جائے۔ایمان اور کفر کی شہادت بھی زبان سے ظاہر ہوتی ہے۔یہ زبان جیسے خیر کے بولنے پر قادر ہے ویسے ہی شر کے بولنے پر بھی قادر ہے۔بعض دفعہ زبان سے نکلا صرف ایک کلمہ ہی انسان کی تباہی و بربادی کیلئے کافی ہوتا ہے یا اسکے درجات اور اجر وثواب بڑھانے کا باعث ہوتا ہے۔یاد رکھیئے! زبان سے نکلنے والے ایک ایک لفظ پر بازپرس ہوگی۔

جیسا کہ سورۂ جاثیہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا (کہا جائے گا) یہ ہماری کتاب ہے، یہ تمہارے متعلق سچ سچ بولتی ہے بلاشبہ ہم لکھواتے تھے جو تم عمل کرتے رہے تھے۔ (الْجَاثِيَة:29)

اس لئے زبان کھولنے سے پہلے ایک سنہری اصول اپنالیں "پہلے تولیں پھر بولیں"

مندرجہ ذیل زبان کے گناہ ہیں جنکی طرف اشارہ کیا جارہا ہے اور جنکے گناہ ہونے کا ہمیں احساس تک نہیں جبکہ ان سے ہر مسلمان کو بچنا ضروری ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جیسا کہ قرآن میں آتا ہے:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ز اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا ط اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ط

(الحُجُرات :12)

ترجمہ : اے ایمان والو! بہت سی بدگمانیوں سے بچو، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور تم ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو اور تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت نہ کرے، کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے، تم اسے ناپسند کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو یقیناً اللہ تعالیٰ بہت رجوع کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

بدگمانی

تعریف: بدگمانی کا آغاز دوسرے کے بارے میں بغیر کسی ثبوت کے بری سوچ سے ہوتا ہے کہ فلاں ضرور میرا برا چاہتا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے، تم دوسروں کی ٹوہ میں نہ رہا کرو، کسی کے عیب نہ ٹٹولو اور نہ ایک دوسرے سے بڑھنے کی بے جا ہوس کرو اور نہ آپس میں حسد اور بغض رکھو اور نہ ایک دوسرے سے منہ پھیرو۔ اے اللہ کے بندو! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ (صحیح بخاری)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

بدگمانی کی مثال:

آج کل میری طبیعت صحیح نہیں رہتی، شوہر سے بھی جھگڑا ہوتا ہے لگتا ہے ساس نے جادو کیا ہے۔

تجسس

تعریف: تجسس سے مراد ہے کسی کے پوشیدہ حالات کی کھوج لگانا اور دوسروں کے عیب معلوم کرنے کی کوشش کرنا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے لوگو جو زبان سے ایمان لے آئے ہو مگر ابھی تمہارے دلوں میں ایمان نہیں اترا، مسلمانوں کے پوشیدہ حالات کی کھوج نہ لگایا کرو کیونکہ جو شخص مسلمانوں کے عیوب ڈھونڈنے کے درپے ہوگا اللہ اس کے عیوب کے درپے ہو جائے گا اور اللہ جس کے درپے ہو جائے اسے اسکے گھر میں رسوا کر کے چھوڑتا ہے۔ (ابوداؤد)

تجسس کی مثال:

میرا بیٹا عقلمند جاسوس ہے، میری نند اور ساس کے تبصروں سے مجھے باخبر رکھتا ہے۔

تجسس کی جائز صورتیں:

1 نکاح کے سلسلے میں معلومات کرنا۔ 2 کورٹ میں ثبوت کیلئے۔

3 والدین کا اپنی اولاد کی تربیت کیلئے تجسس کرنا۔

4 نقصان پہنچانے والے کی خفیہ تدبیر کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔

5 کاروبار کرتے وقت متعلقہ پارٹی کے بارے میں معلومات کرانا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غیبت

تعریف: کسی کے پیٹھ پیچھے اس کا ذکر اس طرح کرنا جو اسے ناگوار ہو۔ اگر اس میں وہ بات پائی جائے تو وہ غیبت ہے اور اگر اس میں وہ موجود نہ ہو تو وہ بہتان ہے جس کا دوہرا گناہ ہے۔

حدیث: انسؓ سے مروی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب مجھے معراج کرائی گئی تو میرا گزر کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ناخن تانبے کے تھے، وہ (ان سے) اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے، تو میں نے پوچھا، جبرائیل یہ کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا، یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے ہیں (غیبت کرتے ہیں) اور انکی عزتوں کو پامال کرتے ہیں۔ (ابوداؤد)

غیبت کی مثال:

میری ساس میری دیورانی کی بہت معترف تھیں۔ میں نے اپنی دیورانی کے تمام عیب جو انکے اندر ہیں اپنی ساس کو بتادیئے۔ اب میری ساس نے انکی تعریف کرنا بالکل چھوڑ دی ہے۔

غیبت کی جائز صورتیں:

1 کسی کے ظلم وزیادتی کو دور کرنے کیلئے کسی با اختیار ہستی سے رجوع کرنا جو اس ظلم کا ازالہ کرسکے۔ کسی عالم سے کوئی مسئلہ یا فتوی پوچھنے کیلئے کسی شخص کا ذکر کرنا۔

2 کسی واقعہ یا انسان کے شر سے آگاہ کرنا۔

3 شادی بیاہ کے معاملات میں لڑکے یا لڑکی کی کوئی برائی کے بارے میں سچ بتایا جاسکتا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

4 عدالت میں کسی مجرم کے خلاف گواہی دینا۔

5 اصلاح کیلیۓ اپنے ساتھی، شاگرد، یا نوکری کرنے والوں کی لاپروائی یا برائی کی شکایت متعلقہ پرنسپل یا امیر جماعت یا باس سے کرنا۔

غیبت کا کفارہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس شخص کی غیبت کی ہے اسکی اور اپنی مغفرت کی دعا کرو۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلَهٗ ۔ (بیہقی)

ترجمہ: اے اللہ ہماری اور اس کی بخشش فرما۔

چُغلی

تعریف: ایک شخص سے دوسرے کی شکایت محض فساد کی غرض سے کرنا۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔ (صحیح بخاری)

نبی کریم ﷺ کا گزر دو قبروں پر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا ان قبروں کو عذاب ہو رہا ہے کیونکہ ان میں سے ایک پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خور تھا۔ (صحیح بخاری)

چغلی کی مثال:

میں کل رخسانہ کے گھر گئی وہ تمہارے رویۓ کی بہت شکایت کر رہی تھی کہ تم ایک متکبر لڑکی ہو۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

جھوٹ

تعریف: سنی سنائی بات جو کہ حقیقت نہ ہو آگے بیان کرنا اور اپنے مفاد کی خاطر غلط بیانی سے کام لینا۔

حدیث: ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ دو شخص میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ وہ شخص جسکو تم نے معراج کی رات دیکھا تھا اس کے جبڑے چیرے جا رہے تھے وہ بہت جھوٹا تھا اور اس طرح جھوٹی باتیں اڑایا کرتا تھا کہ دنیا کے تمام گوشوں میں وہ پھیل جاتی ہیں۔ قیامت تک اس کے ساتھ ایسا ہی ہوتا رہے گا۔'' (بخاری)

جھوٹ کی مثال:

صدف کا اپنی بیٹی سے فون پر کہنا کہ میری سہیلی سے کہہ دو میں گھر پر نہیں ہوں۔

جھوٹ کی جائز صورتیں:

اسماءؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جھوٹ بولنا 3 مواقع پر جائز ہے۔

1 ایک تو مرد کا جھوٹ بولنا اپنی بیوی کو راضی کرنے کیلئے۔

2 جنگ میں جھوٹ بولنا۔

3 لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں جھوٹ بولنا۔ (احمد - ترمذی)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

طعنہ

تعریف: کسی دوسرے کی ذات پر ایسے چوٹ کی جائے کہ وہ سمجھ جائے کہ میری بات ہو رہی ہے اور وہ برا محسوس کرے۔

حدیث: ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، دو چیزیں لوگوں میں ایسی ہیں جو ان کے لئے کفر کا باعث ہیں نسب میں طعن کرنا اور فوت شدہ پر بین کرنا۔ (مسلم)

طعنے کی مثال:

میں نے اپنی بھابھی کے سامنے اپنی بہن سے کہا کچھ لوگوں کے خاندان بڑے گھٹیا ہوتے ہیں جوتے کا کاروبار کرتے ہیں (بھابھی کے والد یہی کام کرتے ہیں)۔

لعنت کرنا

تعریف: دوسرے کو بدعائیں دینا لعنت کرنا کہلاتا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب بندہ کسی چیز پر لعنت کرتا ہے تو لعنت آسمان کی طرف چڑھتی ہے لیکن آسمان کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں، پھر وہ زمین کی طرف اترتی ہے تو اس کے دروازے بھی بند کردیئے جاتے ہیں، پھر دائیں اور بائیں سمت اختیار کرتی ہے پھر جب کوئی گنجائش نہیں پاتی تو اس کی طرف لوٹتی ہے جس پر لعنت کی گئی ہوتی ہے پس اگر وہ چیز اس لعنت کی مستحق ہوتی ہے (تو اسی پر پڑتی ہے) ورنہ وہ لعنت کرنے والے کی طرف لوٹ جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

لعنت کی مثال:

اللہ کرے فلاں کا بچہ امتحان میں فیل ہو جائے یا اللہ کرے فلاں کا بیڑا غرق ہو یا اللہ کرے فلاں مرجائے۔

بہتان

تعریف: بغیر تحقیق کے دوسرے پر چوری یا کسی اور قسم کا جھوٹا الزام لگانا بہتان کہلاتا ہے۔

حدیث: نبی ﷺ نے فرمایا، کیا تمہیں معلوم ہے غیبت کیا ہے؟ لوگوں نے کہا "اللہ اور اس کے رسول ﷺ زیادہ واقف ہیں۔" آپ ﷺ نے فرمایا کہ "غیبت یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کا ذکر کرے ایسے ڈھنگ سے کہ جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔"

پھر آپ سے پوچھا گیا کہ بتایئے اگر وہ بات جو میں کہہ رہا ہوں میرے بھائی کے اندر پائی جاتی ہو تو جب بھی یہ غیبت ہوگی؟

آپ ﷺ نے فرمایا، اگر وہ بات جو تو کہتا ہے اس کے اندر موجود ہو تو یہ غیبت ہوگی اور اگر اس کے متعلق وہ بات کہی جو اس کے اندر نہیں ہے تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔ (مشکوٰۃ)

بہتان کی مثال:

میری انگوٹھی کل سے مل نہیں رہی ہے یقیناً میری ماسی نے لی ہوگی (حالانکہ بعد میں انگوٹھی الماری سے مل گئی)۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

غصہ

تعریف: کسی کی بات بری لگنے پر آپے سے باہر ہو کر چیخنا چلانا دوسرے کو برا بھلا کہنا، گالیاں دنیا، جھگڑا کرنا۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، (جو خلاف حق بولنے سے) اپنی زبان کی حفاظت کرے گا اللہ اس کے عیب پر پردہ ڈالے گا، جو اپنے غصے کو روکے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن عذاب کو اس سے ہٹائے گا اور جو اللہ سے معافی مانگے گا اللہ اسکو معاف کر دے گا۔ (مشکوٰۃ)

غصے کی مثال:

کل میں نے اپنے شوہر/ بیوی کو غصے میں بہت برا بھلا کہا۔

حسد

تعریف: حسد کی 2 قسمیں ہیں (1) حاسد دوسرے کی نعمت، مال، علم، مرتبہ اور مقام کے زوال کی تمنا کرے اور یہ کہ وہ اسے حاصل ہو جائے۔

(2) دوسرے کی نعمت کی زوال کی فکر کرے کہ اس سے چھن جائے چاہے اسے ملے یا نہ ملے۔ یہ بدترین حسد ہے۔

حدیث: انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "آپس میں بغض اور حسد نہ کرو، ترک ملاقات نہ کرو، اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کر رہو کسی مسلمان کو روا نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرے۔ (بخاری)

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حسد کی مثال:

اللہ کرے فلاں کی نعمت چھن جائے اور مجھے مل جائے۔

احسان جتانا

تعریف: کسی کے برے وقت میں پیسے سے یا کسی اور طرح مدد کر کے بعد میں اس کو بار بار اس نیکی کا احساس دلا کر شرمندہ کرنا۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، 3 آدمیوں سے قیامت والے دن اللہ تعالیٰ نہ کلام کرے گا نہ انہیں (رحمت کی نظر سے) دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات 3 مرتبہ ارشاد کیئے، ابوذرؓ نے عرض کیا، وہ نامراد ہوئے اور گھاٹے میں رہے یارسول اللہ! یہ کون کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا،

1۔ ٹخنوں سے نیچے کپڑا لٹکانے والا۔

2۔ احسان کر کے احسان جتانے والا۔

3۔ اپنا سامان جھوٹی قسم سے بیچنے والا۔ (مسلم)

احسان جتانے کی مثال:

(اپنی ماسی سے کہنا)

میں نے تمہاری بیمار بیٹی کی ڈاکٹر کی فیس دی تھی پھر بھی تم اتوار کو کام پر نہیں آئیں۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

کینہ اور بغض

تعریف: جب انسان غصّے کے باوجود بدلہ نہیں لے پاتا تو دل میں کسی شخص کیلئے برائی اور چڑ پیدا ہو جاتی ہے یہ کینہ یا بغض کہلاتا ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر ہفتہ میں پیر اور جمعرات کو لوگوں کے اعمال اللہ کے سامنے پیش ہوتے ہیں تو ہر بندۂ مومن کی معافی کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ سوائے ان 2 آدمیوں کے جو ایک دوسرے سے کینہ رکھتے ہیں پس ان کے بارے میں حکم دیا جاتا ہے کہ ان دونوں کو چھوڑے رکھو جب تک یہ آپس کے کینے اور دشمنی سے باز نہ آجائیں۔ (مسلم)

کینہ اور بغض کی مثال:

کسی دوست، رشتہ دار کی کسی بات کا برا مان کر دل ہی دل میں اس سے برائی اور غصہ رکھنا۔

فحش گفتگو

تعریف: آپس میں اخلاق سے گری، گندی بات چیت، فحش مذاق، گالیاں دینا، شوہر / بیوی کے ذاتی تعلق پر کھلے عام بات چیت کرنا، گندے لطیفے سنانا۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فحش گفتگو سے اجتناب کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ فحاشی پر مبنی گفتگو پسند نہیں فرماتا۔ (سنن نسائی، مستدرک حاکم)

فحش گفتگو کی مثال: SMS کے ذریعے گندے لطیفے بھیجنا یا فحش مذاق کرنا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوسروں کا مذاق اڑانا

تعریف: محض دوسروں کو ہنسانے کیلئے لوگوں کی کمزوریوں پر ہنسنا اور تمسخر کا نشانہ بنانا۔

مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔ (الحُجُرٰت:11)

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تباہی ہے اس شخص کیلئے جو لوگوں کو ہنسانے کیلئے جھوٹ بولے۔ (ابوداؤد)

مذاق اڑانے کی مثال:

کل شادی کے موقع پر میں اور میری کزن نے دوسری لڑکیوں کے کپڑوں اور میک اپ پر تبصرے کر کے خوب مزہ کیا۔

گالیاں دینا

تعریف: دوسروں کیلئے بری اور نازیبا باتیں زبان سے نکالنا۔

حدیث: عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا کفر ہے۔ (مسلم)

گالی کی مثال:

میرا درزی بہت کم بخت ہے وقت پر کپڑے نہیں دیتا۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

دوسروں کی مصیبت پر خوش ہونا

تعریف: دوسروں سے کینہ اور نفرت کی وجہ سے ان پر آنے والے برے وقت، حادثات پر خوشی کا اظہار کرنا۔ یہ دل کی سختی کی بھی نشانی ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تو اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کر، ورنہ اللہ اس پر رحم فرمائے گا اور مصیبت ہٹا دے گا اور تجھے مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔ (ترمذی)

مصیبت پر خوش ہونے کی مثال:

اچھا ہوا زاہد کے کارخانے کا تمام مال جل گیا مجھ سے کاروبار میں مقابلہ کرتا تھا۔

برے القاب رکھنا

تعریف: لوگوں کو ان کے اصل ناموں کے بجائے مذاق اڑانے کیلئے برے ناموں مثلاً: کالی، ناٹی، پاگل، وغیرہ اس شخص کو عار دلانے اور تحقیر کیلئے رکھنا۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص کسی مسلمان کو ایسے گناہ پر عار دلائے جس سے اس نے توبہ کر لی ہے تو اللہ نے اپنے ذمہ لے لیا ہے کہ اس کو اسی گناہ میں مبتلا کر کے دنیا و آخرت میں رسوا کرے گا۔ (قرطبی)

مثال کے طور پر کسی نے چوری چھوڑ دی پھر بھی اسے چور کہہ کر مخاطب کرنا۔

برے القاب کی مثال:

ہماری ایک پڑوسن ہیں ان کا قد بہت چھوٹا ہے ہم نے ان کا نام ٹھگنی اور بونی رکھا ہوا ہے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

مسلمانوں کو حقیر جاننا

تعریف: لوگوں سے ملتے وقت حسب نسب اور دولت کے بارے میں معلومات رکھ کران سے اس حساب سے معاملہ کرنا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، آدمی کے برا ہونے کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔ (مسلم)

حقارت کی مثال:

میں تو فلاں کے درسِ قرآن میں نہیں جاتی کیونکہ وہاں کچی آبادی سے بھی عورتیں آتی ہیں۔

لوگوں کی نقل اتارنا

تعریف: دوسرے لوگوں کی آواز، حرکات، انداز، بولنے، چلنے کے انداز کو نقل کر کے مذاق اڑانا۔

حدیث: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، میں کسی کی نقل کرنے کو پسند نہیں کرتا اگرچہ میرے لئے ایسا اور ایسا ہو۔ کسی کی نقل کرنا غیبت میں داخل ہے۔ (ترمذی)

نقل اتارنے کی مثال:

میں نے کل اپنی دوستوں کی دعوت میں اپنی ٹیچر کے لہجے اور چلنے کے انداز کی نقل اتاری جس پر سب بہت ہنسے۔

زبان کے ان گناہوں سے ہمیں بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے جبکہ ان کے بارے میں ہمیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حدیث سے بھی سخت وعید معلوم ہوگئی ہے جبکہ افسوس ہے کہ آج ہماری اکثریت ایک دوسرے کی زبان اور ہاتھ سے زخمی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی تعلیم کے مطابق ہمیں ہمیشہ دوسروں سے خیرخواہی کرنی چاہیئے۔سب سے بڑی خیرخواہی ایک مسلمان کی دوسرے سے یہ ہے کہ اس کے عیب اور کوتاہیوں کی پردہ پوشی کریں۔ دوسرے کے عیب ٹٹولنا، غیبت کرنا، بلاوجہ دوسروں کے بارے میں نازیبا کلمات نکالنا بیماری کی طرح پورے معاشرے کا معمول بن چکا ہے۔تھوڑی سی کوشش سے ان عادات کو ترک کیا جاسکتا ہے۔

ان اخلاقی برائیوں سے بچنے کا علاج

1۔ سب سے پہلے یہ اعتراف کیجئے کہ مجھ میں فلاں برائی موجود ہے اور مجھے اس کی اصلاح کرنی ہے۔

   1 ان گناہوں کے ارتکاب پر اپنا جرمانہ مقرر کیجئے۔مثلاً میں 10 نوافل پڑھوں گی یا

   2 روزے رکھوں گی یا 1000 روپے صدقہ دوں گی۔

2۔ غیبت جیسے کبیرہ گناہ کیلئے ضروری ہے کہ جس کی غیبت کی اس سے معافی مانگئے۔ ''میرا کہا سنا معاف کیجئے گا''۔یہ جملہ بہت کارآمد رہتا ہے یا شرمندگی سے بچنے کیلئے لکھ کر دے دیجئے۔

3۔ سوچئے آخرت کی رسوائی دنیا کی شرمندگی سے کہیں بھاری ہے۔

4۔ ان برائیوں کا خیال آتے ہی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھیئے۔

5۔ سوچئے کیا قیامت کے دن میرے اعمال نامے میں اتنی گنجائش ہوگی کہ میں اتنے بڑے بڑے گناہوں کا بوجھ اٹھاسکوں گی۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

6۔ اللہ کا تقوٰی اختیار کیجئے یعنی اس بات کا شعوری احساس رکھیئے کہ کھلے چھپے میرا رب مجھے دیکھ رہا ہے، سن رہا ہے اور نیت کا حال بھی جانتا ہے۔ یہ احساس انشاء اللہ ان کمزوریوں کے علاج میں مفید ثابت ہوگا۔

7۔ جس شخص سے دل میں کینہ، بغض اور حسد، محسوس ہو اسکو ہدیہ دیجئے اور اس کی جائز تعریف کیجئے۔

8۔ دوسروں کو حقیر سمجھنے کی برائی سے بچنے کیلئے وہ کام کیجئے جسے آپ حقیر سمجھتی ہوں مثلاً اپنی نوکرانی کو سلام میں پہل کیجئے۔

9۔ اپنی غلطیوں پر فوراً یا بعد میں Sorry کہنا سیکھئے۔

10۔ ضبط نفس اور تقوٰی کی مشق کیلئے مہینے میں 3 روزے رکھیئے۔

11۔ سوچئے قیامت کے دن شاید وہ شخص جسکی میں غیبت، چغلی، حسد کرتی ہوں میری تمام نیکیاں لے جائے جبکہ میں ان نیکیوں کی سخت محتاج ہوں۔

12۔ ماضی کی کوتاہیوں پر اللہ سے توبہ کیجئے۔ قیامت کا منظر سامنے لایئے جب لوگوں کے حقوق کا بار اٹھانا پڑے گا اور انکو Compensate کرنا پڑے گا۔

13۔ جن لوگوں سے حسد، کینہ، نفرت ہو آئندہ بہتر برتاؤ کیلئے 3 تجاویز سوچ کر رکھیئے اور ان پر عمل کیجئے۔

14۔ غصہ آئے تو وضو کریں۔ کھڑی ہیں تو بیٹھ جائیں، بیٹھی ہوں تو لیٹ جائیں خاموش ہو جایئے۔ اس جگہ کو تھوڑی دیر کیلئے چھوڑ دیں۔

15۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہئے کہ بھلی بات کہے ورنہ خاموش رہے۔ (مسلم، بخاری) اس حدیث پر عمل کیجئے۔

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

AL-BALAGH

ISLAMABAD
G-10 MARKAZ
Main Double Road,
Adnan Plaza.

ISLAMABAD
15-16, SHALIMAR PLAZA,
F-8, MARKAZ.
Tel: 051-2281420

LAHORE
04-LG, Land Mark Plaza,
Jail Road, Gulberg.
Tel: 042-35717842-3

LAHORE
(Model Town)
6-LG, New Liberty Tower,
Model Town Link Road.
Tel: 042-35942233

7 3 9 5

Courtesy www.pdfbooksfree.pk